47048-کیا عرش ساتویں آسمان کے اوپر ہے؟

سوال

میں یہ تو جانتا ہوں کہ اللہ تعالی آسمان وزمین کے اوپر ہے اور سب کچھ اس کے نیچے ہے، تو کیا اس کا معنی یہ ہے کہ عرش ساتویں آسمان پر ہے ؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ عرش ساتویں آسمان کے اوپر ہے بلکہ وہ سب مخلوقات سے بھی اوپر ہے، اوراس پر صریح دلائل بھی دلالت کرتے ہیں ان دلائل میں سے بعض یہ ہیں :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" بلاشبہ جنت میں سو مرتبے اور درجات ہیں جو اللہ تعالی نے اللہ تعالی کے راستے میں جھاد کرنے والے مجاہدین کے لیے تیار کیے ہیں دو درجوں کے مابین اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان وزمین کے مابین ہے، لھذا جب تم اللہ تعالی سے سوال کرو تو جنت الفردوس مانگا کرو کیونکہ وہ جنت کا وسط اور بلند ترین درجہ ہے اوراس کے اوپر رحمن کا عرش ہے اور وہیں سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں" دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (2581).

اور سب مسلمانوں کے ہاں یہ بات مقرر شدہ ہے کہ جنت ساتویں آسمان کے اوپر ہے لھذا جب عرش جنت کے اوپر ہے تو پھر اس سے یہ لازم آیا کہ عرش ساتویں آسمان سے بھی اوپر ہے.

اوراس معنی کی دلیل اس حدیث سے بھی ملتی ہے جسے امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے اپنی صحیح میں بیان کیا ہے :

عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے ایک انصاری صحابی رضی اللہ تعالی عنہ نے بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"لیکن ہمارا رب تبارک وتعالی اس کا نام بابرکت ہے جب کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو عرش اٹھانے والے فرشتے اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور پھر ان کے قریبی آسمان والے بھی تسبیح بیان کرتے ہیں حتی کہ تسبیح اس آسمان دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے پھر عرش اٹھانے والوں کے قریب ترین فرشتے عرش اٹھانے والے فرشتوں سے کہتے ہیں : تمہارے رب نے کیا فرمایا : تو جو رب تعالی نے کہا تھا وہ انہیں بتاتے ہیں، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : آسمان والے ایک دوسرے کو وہ خبر دیتے ہیں حتی کہ وہ خبر آسمان دنیا والوں تک پہنچ جاتی ہے" صحیح مسلم حدیث نمبر (4136).

لھذا یہ تو بالکل اور بہت زیادہ ظاہر ہے کہ عرش اوراسے اٹھانے والے سب آسمانوں سے اوپر ہیں.

اوران دلائل میں سے یہ حدیث بھی ہے جسے ابن خزیمہ نے صحیح ابن خزیمہ اوراپنی کتاب التوحید میں نقل کیا ہے :

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"آسمان دنیا اوراس کے ساتھ والے آسمان میں پانچ سو برس کا فاصلہ ہے اور ہر آسمان کے مابین پانچ سو برس کا فاصلہ ہے"

اورایک روایت میں ہے کہ :

"اورہر آسمان کی موٹائی پانچ سو برس کے فاصلہ کی ہے، اورساتویں اورکرسی کا درمیانی فاصلہ پانچ سو برس کا ہے، اورکرسی اورپانی کے مابین پانچ سو برس کا فاصلہ ہے، اورپانی کے اوپر عرش ہے اورعرش کے اوپراللہ تعالی ہے اس پر تمہارے اعمال میں سے کوئی بھی چیز مخفی نہیں رہتی" صحیح ابن خزیمۃ حدیث نمبر (105) کتاب التوحیدلابن خزیمۃ حدیث نمبر (594) حافظ ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "العلو" صفحہ (64) میں اورابن قیم نے "اجتماع الجیوش الاسلامیۃ صفحہ (100) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اورحافظ ذھبی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب "العلو" میں جیسا کہ مختصر العلو میں ہے (35) کہ :

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما نے کہا : کہ اللہ تعالی نے ساتویں آسمان پر پانی بنایا ہے اورپانی کے اوپر عرش رکھا ہے" علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے.

علماء رحمہم اللہ تعالی نے نصا یہ بیان کیا ہے کہ سب مخلوقات کی چھت اورسب سے بلند عرش ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ زادالمعاد میں کہتے ہیں :

عرش مخلوقات کی چھت اوران میں سب سے عظیم ہے. اھ کچھ کمی بیشی کے ساتھ. دیکھیں : زادالمعاد (203/4).

اورشیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسی طرح مجوع الفتاوی میں کہا ہے. دیکھیں : مجموع الفتاوی (581/6) اور (1998/25).

اورابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے بھی البدایۃ والنھایۃ میں اسی طرح کہا ہے دیکھیں : البدایۃ والنھایۃ (1/9-11).

اورابن ابی العز نے شرح العقیدۃ الطحاویۃ میں اسی طرح کہا ہے. دیکھیں : شرح عقیدۃ الطحاویۃ (311/1).

مزید تفصیل کے لیے دیکھیں : مختصر العلو للذھبی، اورکتاب التوحیدلابن خزیمۃ، اوراجتماع الجیوش الاسلامیۃ تالیف ابن قیم.

واللہ اعلم.